جمعية خدمة المحتوى
الإسلامي باللغات

اسلام
فطرت، عقل وحکمت اور سعادت کا دین ہے

الإِسْلَامُ دِينُ الفِطْرَةِ وَالعَقْلِ وَالسَّعَادَةِ | أردو | اردو

علمی کمیٹی برائے جمعیۃ خدمۃ المحتوی الإسلامی باللغات

ح جمعية خدمة المحتوى الإسلامي باللغات ، ١٤٤٧هـ

جمعية خدمة المحتوى الإسلامي باللغات
الإسلام دين الفطرة والعقل والسعادة - أردو. / جمعية خدمة المحتوى الإسلامي باللغات - ط١. .- الرياض ، ١٤٤٧هـ
١٧ ص ؛ ..سم

رقم الإيداع: ١٤٤٧/٩٣٧٠
ردمك: ٩٧٨-٦٠٣-٨٥٩١-٦٤-٢

Partners in Implementation

Content Association

Rowad Translation

Byenah

IslamHouse

This publication may be printed and disseminated by any means provided that the source is mentioned and no change is made to the text.

Tel : +966 50 244 7000
info@islamiccontent.org
Riyadh 13245-2836
www.islamiccontent.org

الإِسْلَامُ

دِينُ الفِطْرَةِ وَالعَقْلِ وَالسَّعَادَةِ

اسلام

فطرت، عقل وحکمت اور سعادت کا دین ہے

اللَّجْنَةُ العِلْمِيَّةُ

بِجَمْعِيَّةِ خِدْمَةِ المُحْتَوَى الإِسْلَامِيِّ بِاللُّغَاتِ

علمی کمیٹی برائے جمعیۃ خدمۃ المحتوی الإسلامی باللغات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحمَنِ الرَّحِيمِ

کیا آپ نے اپنے آپ سے سوال کیا:

آسمانوں وزمین اور ان میں موجود عظیم مخلوقات کو کس نے پیدا کیا؟ اور اس میں یہ دقیق نظام کس نے بنایا؟

یہ عظیم کائنات اپنے ان قوانین کے ساتھ کس طرح منظم اور مستحکم ہے جن قوانین نے سالہاسال سے اسے نہایت باریکی کے ساتھ منظم کر رکھا ہے ؟

کیا اس کائنات خود کو پیدا کیا ہے؟ یا یہ عدم سے وجود میں آئی ہے؟ یا اچانک سے اس کا وجود رونما ہو گیا؟

آپ کو کس نے پیدا کیا؟

آپ کے جسم اور تمام جانداروں کے جسموں میں یہ دقیق نظام کس نے قائم کیا؟

کوئی انسان یہ بات قبول نہیں کرے گا کہ یہ عمارت بغیر کسی کے بنائے ہوئے وجود میں آگئی؟ یا یہ کہ عدم نے اس عمارت کو وجود میں لایا! تو بھلا کچھ لوگ کیوں کر اس شخص کی تصدیق کرتے ہیں جو کہتا ہے کہ یہ عظیم کائنات بغیر کسی خالق کے وجود میں آگئی؟ بھلا کوئی عقل مند انسان کیسے یہ قبول کر سکتا ہے کہ کائنات کا یہ دقیق نظام اچانک سے وجود میں آگیا؟

یقیناً ایک عظیم الٰہ ہے، جو اس کائنات اور اس میں موجود ہر چیز کا خالق اور مدبر ہے، اور بلاشبہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔

ربِّ کائنات نے ہماری جانب رسول بھیجے اور ان پر آسمانی کتابیں (وحی) نازل کیں، جن میں آخری کتاب قرآنِ کریم ہے جو اللہ نے اپنے آخری رسول محمد ﷺ پر نازل کی، اور اپنی کتابوں اور رسولوں کے ذریعے:

• (اللہ نے) ہمیں اپنی ذات، اپنی صفات اور اپنے حقوق سے آگاہ کیا اور یہ بھی واضح کیا کہ ہمارا اس پر کیا حق ہے۔

• اور ہمیں بتایا کہ وہی رب ہے جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا، وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرتا، اور تمام مخلوقات اس کے قبضہ قدرت میں ہیں اور اسی کے زیر دست اور اس کے حکم کے تابع ہیں۔

• اور ہمیں بتایا کہ اس کی صفات میں سے ایک صفت 'علم' ہے، اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے، اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے، زمین و آسمان میں کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

• رب سبحانہ وتعالی زندہ جاوید اور سب کو سنبھالنے والا ہے، وہی ہے جس کی وجہ سے ہر مخلوق کی زندگی ہے، اور وہی قائم رکھنے والا ہے جس کے ذریعے ہر مخلوق کی زندگی قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾﴾

"اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اللہ کے لئے کچھ بھاری نہیں ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔" (سورۃ البقرۃ: ۲۵۵)۔

• اللہ نے ہمیں بتایا کہ وہی رب ہے جو صفاتِ کمال سے متصف ہے، اس نے ہمیں ایسی عقل اور حواس عطا فرمائے جو اس کی مخلوق کے عجائب اور قدرت کو سمجھ سکیں، اور یہ ادراک اس کی عظمت و قوت اور کمال صفات کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ اس نے ہماری فطرت میں یہ بات ودیعت کی

ہے کہ وہ کامل ہے اور اس میں کسی نقص کا امکان نہیں۔

- اس نے ہمیں یہ بتایا کہ رب اپنے آسمانوں پر ہے، نہ وہ دنیا کے اندر ہے اور نہ دنیا اس میں حلول کئے ہوئے ہے۔
- اور ہمیں بتایا کہ ہم اللہ سبحانہ وتعالی کے سامنے سر تسلیم خم کریں کیوں کہ وہی ہمارا اور کائنات کا خالق و مدبر ہے۔
- معلوم ہوا کہ خالق عظمت والی صفات کے ساتھ متصف ہے اور وہ کبھی بھی کسی ضرورت یا کمی سے متصف نہیں ہو سکتا، رب نہ بھولتا ہے، نہ سوتا ہے، نہ کھاتا ہے اور نہ ہی اس کی کوئی بیوی یا اولاد ہو سکتی ہے۔ اور وہ تمام نصوص جو خالق کی عظمت کے خلاف ہوں، وہ اس صحیح وحی کا حصہ نہیں ہیں جو اس کے رسولوں علیہم السلام نے لائے تھے۔

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ۝١ ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ۝٤﴾

”آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ بے نیاز سب اس کے محتاج اور اپنے تمام صفات میں کمال کو پہونچا ہوا ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔“ [سورۃ الإخلاص:۱-۴]۔

اگر آپ اللہ تعالیٰ کے خالق ہونے پر ایمان رکھتے ہیں.... تو کیا آپ نے کبھی یہ سوال کیا ہے کہ آپ کو پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے؟ اللہ ہم سے کیا چاہتا ہے اور ہمارے وجود کا مقصد کیا ہے؟

کیا یہ ممکن ہے کہ اللہ نے ہمیں پیدا کیا ہو اور ہمیں یوں ہی بے مقصد چھوڑ دیا ہو؟ کیا یہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام مخلوقات کو بغیر کسی مقصد یا غایت کے پیدا کیا ہو؟

حقیقت تو یہ ہے کہ عظمت والے رب اور خالق نے، جو "اللہ" ہے، ہمیں ہماری تخلیق کا مقصد بتایا ہے، وہ یہ ہے کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں۔ ہمیں یہ بھی بتایا کہ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے، اس نے ہمیں بتایا کہ وہی عبادت کے لائق ہے اور اپنے رسولوں کے ذریعے ہمیں یہ بھی سمجھا دیا کہ ہم کس طرح اس کی عبادت کریں اور ہم اس کے احکام کی پیروی اور اس کے ممنوعات سے بچ کر اس کے قریب کیسے ہوں؟ اس نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ ہم اس کی رضا کیسے حاصل کریں؟ اور یہ بھی بتایا ہے کہ ہم اس کے عذاب سے بچیں۔ اس نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ مرنے کے بعد ہمارا انجام کیا ہو گا؟۔

اللہ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ یہ دنیاوی زندگی محض ایک امتحان ہے، اور

حقیقی و کامل زندگی تو موت کے بعد آخرت میں ہو گی۔

اللہ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ جو شخص اللہ کی عبادت اس کے حکم کے مطابق کرے گا اور جن چیزوں سے منع کیا گیا ہے ان سے باز رہے گا تو اس کے لیے دنیا میں پاکیزہ زندگی ہے اور اسے آخرت میں دائمی نعمتیں ملیں گی۔ اور جو اس کی نافرمانی اور اس کے ساتھ کفر کرے گا تو اس کے لیے دنیا میں بدبختی اور آخرت میں دائمی عذاب ہو گا۔

کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ اس دنیا میں ہر انسان کو اس کے کیے ہوئے اچھے یا برے اعمال کا بدلہ ملنا ضروری ہے، تو اگر ظالموں کو سزا نہ ملے اور نیک لوگوں کو انعام نہ ملے تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

ہمارے رب نے ہمیں یہ بتا دیا ہے کہ اس کی رضا حاصل کرنے اور اس کے عذاب سے بچنے کا واحد راستہ دینِ اسلام میں داخل ہونا ہے، جو کہ اس کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کرنا، صرف اسی کی عبادت کرنا، اسی کی اطاعت میں زندگی گزارنا اور خوش دلی کے ساتھ اس کے احکام کو قبول کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ وہ لوگوں سے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قبول نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ ٱلْإِسْلَٰمِ دِينا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِى ٱلْءَاخِرَةِ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٨٥﴾﴾

"جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا"۔ [سورۃ آل عمران:۸۵]۔

اگر کوئی بھی شخص آج کل لوگوں کی عبادتوں پر غور کرے تو وہ پائے گا کہ: کوئی انسان کی عبادت کر رہا ہے، کوئی بت کی عبادت کر رہا ہے، کوئی ستارے کی عبادت کر رہا ہے اور اسی طرح لوگ مختلف چیزوں کی عبادت کر رہے ہیں۔ لیکن عقلمند انسان کو صرف رب العالمین کی عبادت کرنی چاہیے جو اپنی صفات میں کامل ہے۔ تو بھلا وہ اپنے جیسی یا اپنے سے کم تر مخلوق کی پرستش کیسے کر سکتا ہے؟ معبود نہ تو انسان ہو سکتا ہے، نہ بت، نہ درخت اور نہ ہی کوئی جانور!

تمام مذاہب جن کی لوگ آج پیروی کرتے ہیں – سوائے اسلام کے – اللہ کی نظر میں وہ قابلِ قبول نہیں ہیں۔ ان میں سے بعض مذاہب انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں، اور ان میں سے بعض مذاہب تو اللہ کی طرف سے تھے لیکن پھر لوگوں نے ان میں تبدیلیاں کر دیں۔ لیکن اسلام رب العالمین کا دین ہے جس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہو گی۔ اس دین کی کتاب قرآنِ کریم ہے، وہ اسی طرح محفوظ ہے جس طرح اللہ تعالی نے نازل کیا تھا اور آج بھی یہ قرآن

مسلمانوں کے پاس اسی زبان میں موجود ہے جس میں یہ خاتم النبیین پر نازل ہوا۔

اسلام کی بنیادی اصولوں میں سے ایک یہ ہے کہ تمام رسولوں پر ایمان لایا جائے جنھیں اللہ نے بھیجا ہے۔ اور تمام رسول انسان تھے جن کی اللہ نے معجزات اور نشانیوں کے ذریعہ سے مدد فرمائی اور انھیں اس مقصد کے لیے بھیجا کہ وہ لوگوں کو صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کی دعوت دیں۔ رسولوں میں سب سے آخری رسول محمد ﷺ ہیں، اللہ نے آپ کو ایسی آخری الہی شریعت کے ساتھ مبعوث فرمایا جس نے ماقبل کے تمام رسولوں کی شریعتوں کو منسوخ کر دیا، اور اللہ نے بڑی بڑی نشانیوں کے ذریعہ آپ کی تائید کی، جن میں سب سے بڑی نشانی قرآنِ کریم ہے، جو کہ رب العالمین کا کلام ہے، یہ انسانی تاریخ کی سب سے عظیم کتاب ہے، یہ کتاب اپنے مضمون، الفاظ، احکام اور ترتیب میں معجزہ ہے، اس کتاب میں ایسے حق کی ہدایت موجود ہے جو دنیا وآخرت کی سعادت سے بہرہ ور کرتی ہے، اور یہ کتاب عربی زبان میں نازل ہوئی۔

اس میں بے شمار عقلی اور علمی دلائل موجود ہیں جو بغیر کسی شک وشبہ کے یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ قرآن خالقِ کائنات کا کلام ہے اور یہ کسی انسان کا بنایا ہوا

نہیں ہو سکتا۔

اسلام کی بنیادی اصولوں میں فرشتوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لانا شامل ہے، آخرت کے دن اللہ تعالی تمام لوگوں کو زندہ کرکے ان کی قبروں سے اٹھائے گا تاکہ انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے، چنانچہ جس نے ایمان کی حالت میں نیک اعمال کیا ہوگا اس کے لیے جنت میں دائمی نعمت ہوگی، اور جس نے کفر کے ساتھ برے اعمال کیے ہوں گے اس کے لیے جہنم کا دردناک عذاب ہوگا، اسلام کے بنیادی اصولوں میں یہ بھی ہے کہ اللہ نے اچھی بری جو بھی تقدیر مقدر کی ہے اس پر ایمان لایا جائے۔

دینِ اسلام میں زندگی گزارنے کا ایک جامع طریقہ موجود ہے، جو فطرت اور عقل کے مطابق ہے، اور اسے صاف ستھرے نفوس بھی قبول کرتے ہیں، اسے عظیم خالق نے اپنی مخلوق کے لیے بنایا ہے، اور یہ دنیا و آخرت میں تمام لوگوں کے لیے بھلائی اور سعادت کا مذہب ہے۔ یہ ایک نسل کو دوسری نسل سے ممتاز نہیں کرتا ہے اور نہ کسی رنگ کو کسی رنگ پر فوقیت دیتا ہے' اس کی نظر میں تمام لوگ برابر ہیں، اور اسلام میں کسی کو بھی دوسرے پر ممتاز نہیں کیا جاتا مگر اس کے اچھے اعمال کے بہ قدر۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُۥ حَيَوٰةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝٩٧﴾

"جو شخص نیک عمل کرے، مرد ہو یا عورت لیکن باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انھیں ضرور ضرور دیں گے۔" [سورۃ النحل:۹۷]۔

اللہ قرآنِ کریم میں اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اللہ کو رب اور معبود ماننا، اسلام کو دین تسلیم کرنا، اور محمد ﷺ کو رسول ماننا اور اسلام میں داخل ہونا ہر انسان پر لازم ہے، یہ ایسا معاملہ ہے جس میں انسان کو کوئی اختیار نہیں، قیامت کا دن حساب اور جزا کا دن ہے، جو شخص سچا مومن ہوگا وہ عظیم کامیابی اور فلاح پائے گا اور جو کافر ہوگا اس کے لیے واضح خسارہ اور ناکامی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿... وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ۝١٣ وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُۥ يُدْخِلْهُ نَارًا خَٰلِدًا فِيهَا وَلَهُۥ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝١٤﴾

"... جو اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے گا اسے اللہ تعالیٰ

جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی مقررہ حدوں سے آگے نکلے، اسے وہ جہنم میں ڈال دے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، ایسوں ہی کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔"

[اسورۃ لنساء:۱۴-۱۳]۔

جو شخص دین اسلام قبول کرنا چاہے، اسے چاہیے کہ اپنی زبان سے (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدًا رسول الله) پڑھے، اس کے معنی و مفہوم کو سمجھتے ہوئے اور اس پر ایمان لاتے ہوئے، اس طرح وہ مسلمان ہو جائے گا، اس کے بعد دین کی باقی تعلیمات دھیرے دھیرے سیکھتا رہے، تاکہ اللہ نے اس پر جو کچھ واجب کیا ہے، اس پر عمل کر سکے۔

مزید معلومات کے لیے آپ درج ذیل ویب سائٹ بھی وزٹ کر سکتے ہیں:

https://byenah.com/ur

❊❊❊

جمعية خدمة المحتوى
الإسلامي باللغات

یہ کتاب واضح کرتی ہے کہ اسلام عقل وفطرت سے ہم آہنگ ایک ایسا دین ہے جو دنیا وآخرت میں سعادت کے حصول کا راستہ دکھاتا ہے۔ یہ کتاب یہ بھی واضح کرتی ہے کہ اللہ پر ایمان اور صرف اسی کی عبادت ہی تخلیق کے مقاصد ہیں۔ اسی طرح اس بات کی تاکید کرتی ہے کہ لوگوں کے درمیان فوقیت اور برتری کی بنیاد ایمان اور نیک اعمال ہیں۔

9 786038 591642

بيان الإسلام
Islam Made Clear